پیپل کا درخت منحوس ہوتا ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3135

تاریخ اجراء: 26 ربیع الاوّل 1446ھ / 01 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

پیپل کے درخت کے بارے میں کچھ لوگ کہتے ہیں کہ گھر میں نہیں ہونا چاہیے؟ یہ نحوست ہے، گھر میں نقصان ہوتے ہیں، کیا اسلام میں اس کی کوئی حقیقت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اسلام میں اس کی کوئی حقیقت نہیں، اسلام نے نہ اسے منحوس ٹھہرایا ہے اور نہ مبارک۔ ہاں! جہاں لوگ اس کے متعلق وساوس کا شکار ہوں، وہاں بطور احتیاط اس سے بچنا مناسب ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر پیپل کا درخت لگایا اور حسب تقدیر کوئی آفت آگئی تو ان ضعیف الایمان لوگوں کا عقیدہ اور پختہ ہو جائے گا کہ دیکھو یہ کام کیا تھا اس کا یہ نتیجہ ہوا اور ممکن ہے کہ شیطان بھی دل میں بھی وَسوسہ ڈالے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے ''کاٹھیاواڑ'' کے علاقے سے کچھ اس طرح کا سُوال ہوا کہ یہاں عام طور پر تمام شہر متفق ہے کہ دَرَخْت پپیتہ جس کو اَرَنْڈ خَرْبُزہ کہتے ہیں، مکان مَسکونہ (یعنی رہائشی مکان) میں لگانا منحوس ہے اور منع ہے چونکہ یہاں یہ بکثرت اور نہایت لذیذ ہیں، لہٰذا اِلتماس ہے کہ اس بارے میں احکامِ شرعی سے خبر دار کیجئے؟ (ملخصاً)

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواب دیا: ''شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں، شرع نے نہ اسے منحوس ٹھہرایا نہ مبارک، ہاں جسے عام لوگ نَحس سمجھ رہے ہیں اس سے بچنا مناسب ہے کہ اگر حسبِ تقدیر اسے کوئی آفت پہنچے ان کا باطِل عقیدہ اور مستحکم ہو گا کہ دیکھو یہ کام کیا تھا اس کا یہ نتیجہ ہوا اور ممکن کہ شیطان اس کے دل میں بھی وَسوسہ ڈالے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج 23، ص 266، 267، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net